بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم: ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲ ربیع الاول ۱۳۹۰ھ ۔ ۹ ہجرت ۱۳۴۹ ہش ۔ ۹ مئی ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۰۶

عزیزم مرزا منیر احمد سلمہ کیلئے دعائے خاص کی التجا

(حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ۔ ربوہ)

عزیزم منیر احمد کو ۴ مئی سے راولپنڈی لے گئے ہیں۔ سی۔ ایم۔ ایچ راولپنڈی میں داخل ہیں۔ محض پتہ ہی خراب نہیں بلکہ معدہ میں السر کا بھی خیال ہے۔ معدہ میں غذا پہنچانے والی نالی بند ہے پانی کا قطرہ بھی اندر نہیں جا رہا بیماری بہت شدت پکڑ گئی ہے۔ الجھن بڑھ گئی ہے۔ کمزوری بے حد ہے صرف "بائی وین" گلوکوز دیا جا رہا ہے کیونکہ جسم کا پانی قے اور کچھ اندر نہ جانے کی وجہ سے خشک ہو رہا تھا ——

آج ڈاکٹروں کا غالباً پھر مشورہ وغیرہ ہوگا کرنل محمود الحسن صاحب بھی لاہور سے پنڈی پہنچے ہوں گے خیال ہے کہ آپریشن ہوگا۔ بہت تشویشناک حالت ہے۔ بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔ سب احمدی بہن بھائیوں کی خدمت میں دعائے خاص کی التجا ہے۔ والسلام

مبارکہ

سیرالیون میں حضور ایدہ اللہ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی سیرالیون کے قائمقام گورنر جنرل اور وزیراعظم سے ملاقات

حضور کے اعزاز میں جماعت کی طرف سے وسیع پیمانہ پر استقبالیہ تقریب کا انعقاد

تقریب میں وزراء مملکت، سفارتی نمائندوں، مسلمان ائمہ اور دیگر سربرآوردہ حضرات کی شرکت

استقبال کے مناظر ٹیلیویژن پر دکھائے گئے۔ قومی پریس میں اور ریڈیو پر حضور کی تشریف آوری کا غیر معمولی چرچا

جیسا کہ احبابِ جماعت کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مغربی افریقہ کے ممالک میں سے علی الترتیب نائیجیریا گھانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا اور گیمبیا کا نہایت کامیاب تبلیغی دورہ فرمانے کے بعد ۵ مئی سے سیرالیون کے دارالحکومت فری ٹاؤن میں قیام فرما ہیں اور اہلِ سیرالیون تک اسلام کا پیغام پہنچانے میں ہمہ وقت مصروف ہیں۔ یہ خبر پہلے شائع ہو چکی ہے کہ ریڈیو سیرالیون نے فضائی مستقر پر حضور ایدہ اللہ کے پُرجوش اور والہانہ استقبال کا آنکھوں دیکھا حال رواں تبصرہ کی شکل میں نشر کیا۔ بعد میں حضور نے ایک پریس کانفرنس میں اخباری نمائندوں سے خطاب فرمایا اور اسلام کی لازوال و بے مثال تعلیم کے متعلق ان کے متعدد سوالوں کے جواب دیئے۔

اب مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے فری ٹاؤن سے اپنے کیبل مرسلہ ۶ مئی کے ذریعہ اطلاع دی ہے کہ حضور ایدہ اللہ نے سیرالیون کے قائمقام گورنر جنرل اور وزیراعظم سے علیحدہ علیحدہ ملاقات فرمائی۔ سیرالیون کی ان دو سربرآوردہ اور اہم شخصیتوں سے حضور ایدہ اللہ کی ملاقاتوں کو قومی خبروں میں خاص اہمیت دی گئی اور انہیں بہت نمایاں طور پر شائع اور نشر کیا گیا۔

بعد میں اسی روز سہ پہر کو جماعتِ احمدیہ سیرالیون نے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں برٹش کونسل ہال میں بہت وسیع پیمانہ پر ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا جس میں ملک کی نامور اور ممتاز شخصیتوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے سربرآوردہ حضرات نے بہت کثیر تعداد میں شرکت کی۔ حکومتِ سیرالیون کی نمائندگی ملک کے وزیر خارجہ نے کی۔ علاوہ ازیں مملکتِ سیرالیون کے وزراء، مختلف ملکوں کے سفارتی نمائندے، مسلمان ائمہ، دیگر زعماء، کلیسیائے سیرالیون کے سربرآوردہ افراد اور دیگر معززین بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ اِس تقریب میں ان سب حضرات کو حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کرنے اور حضور کے ارشادات سے مستفیض ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

ایک روز قبل سیرالیون کے فضائی مستقر پر حضور کا جو شایانِ شان والہانہ استقبال ہوا تھا اور ریڈیو سیرالیون نے جس کا آنکھوں دیکھا حال رواں تبصرہ کی شکل میں نشر کیا تھا اسی رات ٹیلیویژن پر بھی اس کے دلکش مناظر دکھائے گئے۔ سیرالیون کے قومی اخبارات حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری اور اہم دینی اور جماعتی مصروفیات کی خبریں نمایاں طور پر شائع کر رہے ہیں اور اسی طرح ریڈیو سیرالیون سے بھی حضور کی مصروفیات کی خبریں برابر نشر ہو رہی ہیں۔

بے پناہ مصروفیت کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اچھی ہے، الحمد للہ۔

احبابِ جماعت بالالتزام دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں حضور کا حافظ و ناصر رہے، اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت ہر ہر قدم پر ہمرکاب حضور کے شاملِ حال رہے اور حضور بتائید و توفیقِ الٰہی مغربی افریقہ کے ان ممالک میں اسلام کا بول بالا کرکے اور اہلِ افریقہ کو اسلام کا دلدادہ و شیدا اور گرویدہ بنا کر کامیابی و کامرانی کے ساتھ بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔

آمین اللّٰھم آمین

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۸ مئی۔ کل رات راولپنڈی سے ٹیلیفون پر برادرم مکرم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ (ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی صحت کے متعلق یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ڈاکٹروں کے ایک بورڈ نے معائنہ کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج (بروز جمعہ) کسی وقت ان کا آپریشن ہوگا لیکن انکی کمزوری کے پیشِ نظر پتہ کا آپریشن فی الحال ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے معدہ کی نالی میں جو بندش ہے فی الحال آپریشن کے ذریعہ اس کا علاج کیا جائے گا۔ تازہ رپورٹ کے مطابق کمزوری مزید بڑھ گئی ہے اس لئے بہت فکر اور تشویش ہے۔

تمام احبابِ جماعت خصوصاً صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں نہایت عاجزانہ درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص دستِ شفا سے انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ ہجرت ۱۳۴۹ ہش

من عرف نفسہٗ عرف ربّہٗ

(۲)

یہ بات واضح ہے کہ انسانی زندگی ہماری عقل اور ہمارے ذہن سے بہت بالا ہے۔ ہم ابھی تک حقیقت یہ ہے کہ عام زندگی کی ایک حرکت کا بھی تجزیہ نہیں کر سکتے۔ انسانی مادی زندگی کے سینکڑوں ہزاروں ایسے افعال ہیں جن کو نہ صرف ہم سمجھتے نہیں بلکہ ان کو جانتے بھی نہیں۔

ہم نے علم الابدان میں بیشک بظاہر بہت ترقی کر لی ہے اور ہماری عقل اور ذہن نے بزعمِ خود بہت سے عقدے حل کر لئے ہیں مگر ان تمام عقدوں کی حیثیت ہے کیا؟ حقیقت یہ ہے کہ انسانی زندگی بلکہ عام زندگی کے متعلق انسان کا علم اتنا کم ہے کہ اس کو علم کہنا ہی بے جا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک بات جو آج ہمارے علم میں ثابت شدہ ہے کل کوئی ایسا مؤثر پیدا ہو جاتا ہے جو ہمارے صدیوں کے جمع کئے ہوئے علم پر یکدم پانی پھیر دیتا ہے۔ اس کے باوجود زندگی چلی جاتی ہے۔ ہمارا علم اس میں ذرا بھی تغیر و تبدل نہیں کر سکتا کیونکہ ہم نے آج تک جو علم جمع کیا ہے کوئی یقینی سہارا اس کو حاصل نہیں ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہماری زندگی جن عوامل پر انحصار رکھتی ہے اور جن بنیادوں پر قائم ہے وہ اتنے وسیع اور بوقلموں ہیں کہ ہم ان میں سے ایک کی ماہیت بھی معلوم نہیں کر سکے۔

بیشک انسانوں میں بڑے بڑے سائنسدان پیدا ہوئے ہیں لیکن کل جو سب سے بڑا سائنسدان تھا آج اس کے نظریات بچوں کی قیاس آرائیاں نظر آتی ہیں اور یقیناً آئندہ موجودہ نظریات کا بھی یہی حال ہو سکتا ہے۔ جب انسان کا لمحہ لمحہ تغیر پذیر ہے تو اس کے حاصل کردہ نتائج کو کس طرح ثبات حاصل ہو سکتا ہے۔

اِس سے واضح ہے کہ کوئی نہ کوئی ایسی ہستی موجود ہے جو ہماری زندگی کے تمام مالہٗ و ماعلیہ کو نہ صرف جانتی ہے بلکہ اس کی ذمہ دار ہے۔ جو ہماری ہر سانس کو کنٹرول کرتی ہے جو ہمارے جسم کے ہر ذرّے کی ماہیت کی خالق ہے جس نے بے جان مادہ بنایا ہے اور پھر اس مادہ سے زندگی پیدا کی ہے۔ اور وہ زندگی اتنی بوقلموں ہے کہ انسان باوجود کوشش کے بھی زندگی کی مختلف صورتوں کے ایک ادنیٰ حصہ کو بھی نہیں جان سکتا ہے۔

اگر انسان اس حقیقت پر ذرا بھی غور کرے تو اس کو اِس قول کی حکمت سمجھ میں آ جائے گی کہ

من عرف نفسہٗ عرف ربّہٗ

یعنی جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو جان لیا۔ اس قول کے معنے بھی محدود ہیں کیونکہ انسان کا اپنے نفس کو پہچاننا بایں معنی نہیں ہے کہ وہ اپنے نفس کی حقیقت کو جان گیا ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے جان لیا ہے کہ اس کے نفس کی حقیقت بھی اس کے عرفان سے بالا ہے۔ کون بتا سکتا ہے کہ ہوا کیوں ہمارے منہ اور ناک سے اندر کھنچتی ہے۔ وہ کونسی طاقت ہے جس نے اس کو مقرر کیا ہے۔ پھر کونسی طاقت ہے جو اس کی ماہیت کو تبدیل کر کے اسے باہر دھکیلتی ہے۔ ہم نے اتنا محسوس کیا ہے کہ اگر نفس رُک جائے تو موت واقع ہو جاتی ہے ✽

(باقی)

فیوضِ رحمۃٌ للعالمیں کو عام کرتے ہیں

جو راہِ عشق میں پروائے ننگ و نام کرتے ہیں
وہ ہر منزل پہ اپنے آپ کو ناکام کرتے ہیں
نہ کر زاہد ہمیں آگاہ انجامِ محبت سے
تُو اپنا کام کرتا جا ہم اپنا کام کرتے ہیں
وہ جن کو لذتِ سوزِ محبت راس آ جائے
مرے ہمدم وہ کب اندیشۂ انجام کرتے ہیں
تُو کیا جانے خدا کو کس قدر پیارے ہیں وہ بندے
جہاں میں روز و شب جو خدمتِ اسلام کرتے ہیں
خدا کے فضل و نصرت سے وہ دُنیا کے کناروں تک
فیوضِ رحمۃٌ للعالمیں کو عام کرتے ہیں
ہمارا کام ہے تبلیغ دینِ مصطفےٰؐ ہر سُو
عیاں ہر اک پہ ہم قرآن کے احکام کرتے ہیں
ہمیں غیروں کے آگے ہاتھ پھیلانا نہیں آتا
خود اپنے ہاتھ سے ہم اپنے سارے کام کرتے ہیں
مسیحِ پاکؑ کا یہ قافلہ چلتا ہی جائے گا
ملائک پاسبانی اُس کی صُبح و شام کرتے ہیں
حکومت غیر کی دِل پر ہمارے ہو نہیں سکتی
بلند و بالا ہر دم ہم خدا کا نام کرتے ہیں
نہ جنّت کی طلب ہے اور نہ ڈر دوزخ کا ہے ہم کو
فقط حق کے لئے دُنیا میں ہم ہر کام کرتے ہیں
بگفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
ملائکؑ انتظامِ غلبۂ اسلام کرتے ہیں
کرے صدّیق جب بھی سرکشی نفسِ دُنی اپنا
صلوٰۃ و صبر سے ہم اُس کو یکسر رام کرتے ہیں

(محمد صدیق امرتسری ایم۔اے۔ایم۔او۔ایل۔ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار
الفضل خود خرید کر پڑھے

انڈونیشیا میں جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی اور تربیتی مساعی

۱۱۰ افراد کا قبولِ حق، ملاقاتیں، تقاریر، دورے اور لٹریچر کی تقسیم

(مکرم مولینا محمد صادق صاحب سماٹری انچارج احمدیہ مشن انڈونیشیا)

۱۔ جاکرتا میں قیام کے عرصہ میں روزانہ جو دوست دفتر میں تشریف لائے ان کی تعداد پچاس سے زیادہ ہے۔ سمارنگ، جگجا، سورابایا، تاسیک ملایا سے بھی کئی کالجئیٹ اور دیگر دوست آئے۔ بعض لوگوں کے ساتھ کئی کئی گھنٹہ گفتگو ہوتی رہی اور مختلف مسائل پر تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔ احمدی دوست جماعت سے متعلقہ امور کے بارے میں مشورے کرتے رہے بعض دوست بیرونی جماعتوں سے بھی آئے۔

۲۔ اس عرصہ میں خاکسار نے ۹۴ خطوط لکھے ۹۵ خطوط وصول کئے۔ ڈائریوں اور رپورٹوں سے متعلقہ کام عزیز مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب سرانجام دیتے رہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

۳۔ ہماری ۲۱ ویں مجلس مشاورت ماہ امان ۱۳۴۹ ہش (مارچ ۱۹۷۰ء) کے آخر میں ہونے والی ہے۔ اس سلسلے میں عہدیداران جماعت جاکرتا کی ایک میٹنگ ۳ ر صلح (۳ ر جنوری) کو ۵ بجے شام سے رات کے ½۹ بجے تک ہوئی۔ دوسری میٹنگ ۱۴ ر تبلیغ (۱۴ ر فروری) کو ۸ بجے رات سے ½۱۲ بجے تک ہوئی۔ تیسری میٹنگ ۲۸ ر تبلیغ (۲۸ ر فروری) ۱۰ بجے صبح سے ۱۲ بجے دوپہر تک ہوئی۔ عہدیداران مرکزیہ جاکرتا کی چوتھی میٹنگ ۲۸ ر تبلیغ (۲۸ ر فروری) ۸ بجے رات سے ½۱۲ بجے رات تک ہوئی۔

ان کے علاوہ جماعت میدان کی ایک اہم میٹنگ ۱۷ ر صلح (۱۷ ر جنوری) کو ۸ بجے رات سے ½۱۱ بجے تک جاری رہی۔ پھر دوسری میٹنگ ۲۸ ر صلح (۲۸ ر جنوری) کو ۸ بجے رات سے ۱۲ بجے تک ہوئی۔

جماعت پاڈنگ کی میٹنگ ۱۰ ر تبلیغ (۱۰ ر فروری) کو ہوئی جو ½۸ بجے رات سے پورے ۱۲ بجے تک جاری رہی۔

ان تمام میٹنگوں میں جماعت کی فلاح و بہبودی کے متعلق ضروری مشورے اور فیصلے ہوئے۔

۴۔ خطبے اور تقاریر

۲ ر جنوری ۱۹۷۰ء کو مولانا ابوبکر صاحب نے خطبہ پڑھا جس میں جماعت جاکرتا کو اس طرف توجہ دلائی گئی کہ وہ تربیت کی طرف توجہ کریں۔ پھر ۱۶ ر جنوری کو میدان میں خطبہ دیا کہ جماعت کو "انفاق فی سبیل اللہ" کی اہمیت کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔

۲۳ ر جنوری کو میدان (سماٹرا) میں خاکسار نے خطبہ دیا کہ وہ اخوت کا تعلق جو احمدیت (حقیقی اسلام) کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہم میں قائم کیا ہے اس کی قدر کرنی چاہیئے۔

۳۰ ر جنوری کو پاڈنگ (سماٹرا) میں خطبہ دیا کہ پہلی قربانیوں کا نتیجہ ہمارے سامنے ہے۔ اس لئے ہر چیز خدمتِ اسلام کے لئے قربان کرنے کے لئے تیار رہو۔

۶ ر فروری ۱۹۷۰ء کو پاڈنگ میں ہی خطبہ دیا۔ کہ اسلام کا اعلیٰ نمونہ پیش کرو اور متحد رہو۔

۱۳ ر فروری کو مولوی احمد نورالدین صاحب نے خطبہ دیا (جاکرتا میں) کہ ہمیں دیوانہ وار اسلام کی خدمت کرنی چاہیئے۔

۱۶ ر فروری کو عیدالاضحیہ کے موقع پر خاکسار نے جاکرتہ میں نماز پڑھائی۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بے نظیر قربانیوں کو پیش کر کے درخواست کی کہ سب دوست ان قربانیوں کی پیروی کرنے کی کوشش کریں۔

۲۰ ر فروری کو خطبہ دیا کہ خدا کے عبد بنو سب سے بلند درجہ یہی ہے۔

۲۷ ر فروری کو خطبہ جمعہ مولوی ابوبکر صاحب نے دیا۔ جس میں ہمارے ایک دوست بادی ایمان کی یورپ میں تبلیغی مساعی کا ذکر کیا۔ حضور پُرنور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر افریقہ کے لئے دعا کی تحریک کی۔ اور جماعت میدان میں جو اصلاحی کام ہوا ہے اس کا مختصر ذکر کیا۔

۶ ر مارچ کو خاکسار نے خطبہ دیا جس میں یہاں کے مشہور عالم حاجی عبدالملک صاحب کی ان غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا جو انہوں نے ہمارے متعلق یہاں کے روزانہ اخبار Merdeka میں شائع کی تھیں۔

ان خطبات کے علاوہ ہماری عدم موجودگی میں عزیز مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے جاکرتا میں تین خطبے دیئے جن میں جلسہ سالانہ ربوہ کے حالات، سورۃ البقرہ کی پہلی سترہ آیات کا مضمون اور اخلاقیات کے متعلق بعض احادیث کی تشریح کی گئی۔

پبلک لیکچر

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار اور مولوی ابوبکر صاحب نے جو تقریریں کیں ان کی تعداد ۲۸ ہے۔ ان میں سے دو تقاریر پبلک جلسہ میں کی گئیں جو پاڈنگ میں بتاریخ ۷ ر فروری کی گئیں۔ ان میں پہلے خاکسار نے (۱) "دنیا کا نجات دہندہ" اور پھر مولوی ابوبکر صاحب نے (۲) "اسلام کی نشأۃِ ثانیہ" پر لیکچر دیئے۔ جو ایک ایک گھنٹہ تک جاری رہے۔ غیر احمدی دوست بھی کثرت سے شامل ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

۵۔ بیرونی سفر

چونکہ شمالی اور وسطی سماٹرا میں عرصہ سے کوئی مبلغ نہ گیا تھا اسلئے وہاں کی جماعتوں میں وہ جوش اور تبلیغی ولولہ نہ رہا تھا جو ہماری جماعتوں کا امتیازی نشان ہے۔ مکرم جناب وکیل التبشیر صاحب کی ہدایت کے مطابق وہاں جانے کا پروگرام بنایا گیا۔ سو خاکسار اور مولوی ابوبکر صاحب دونوں ۷ ر صلح (جنوری) کو شمالی سماٹرا کے لئے بذریعہ بحری جہاز جاکرتا سے روانہ ہوگئے۔ پہلے ہم میدان پہنچے اور ایک ہفتہ وہاں رہنے کے بعد تابنگ تنگی، پباتو اور "تنجونگ بالے" کا دورہ کیا۔

ہمارے اس دورے سے جماعتوں میں اخلاص اور جوش اُبھر آیا۔ فالشکر للہ۔

ابھی میدان سے خاکسار کو ایک ممبر کا خط ملا ہے جس میں اس نے شکریہ ادا کیا ہے اور لکھا ہے کہ اب جماعت کے مردوں، عورتوں میں درس جاری ہوگئے ہیں۔ اور بچوں نے بھی پڑھائی شروع کر دی ہے۔ وہاں اب مولوی محمد ایوب صاحب کو مقرر کیا گیا ہے۔

سماٹرا میں جماعت پاڈنگ، جماعت پیا نگن اور جماعت ڈوکو کا دورہ کیا گیا۔ وہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعتیں بڑے اخلاص سے کام کر رہی ہیں۔ افسوس ہے وقت کی تنگی کی وجہ سے ہم جماعت پاکن بارُو تک نہ پہنچ سکے۔

۶۔ جب ہم میدان شہر میں تھے تو ہم نے وہاں کے بڑے بڑے لوگوں سے ملاقات کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ سماٹرا کے سب سے بڑے افسر پولیس، شمالی سماٹرا کے سب سے بڑے افسر پولیس اور شہر میدان کے میئر سے ملاقات کی گئی اور انہیں انگریزی کتب جن میں انگریزی ترجمۃ القرآن اور اسلامی اصول کی فلاسفی بھی شامل تھیں بطور ہدیہ دی گئیں اور زبانی بھی ان کے سامنے احمدیت کے قیام کی غرض و غایت کو واضح کیا گیا۔ اور یورپ و امریکہ میں جماعت کی جدوجہد کا مختصر ذکر کیا گیا۔ الحمد للہ یہ تینوں تقاریب خوشگوار ماحول میں ہوئیں۔

۷۔ اس عرصہ میں بعض خوشکن واقعات پیش آئے:-

۱۔ سپریم کورٹ انڈونیشیا نے مسجد میدان کا فیصلہ ہمارے حق میں دے دیا۔ فالشکر للہ۔

اس مقدمہ کی کامیابی میں ہمارے نوجوان ایڈووکیٹ، مخلص احمدی نسبون محمود کی جدوجہد کا بڑا دخل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی جدوجہد کو قبول فرمایا اور اپنے فضل سے ہمیں کامیابی بخشی۔

۲۔ ماہ فروری میں ریڈیو سوکابومی میں ہمیں ہفتہ اور بدھ کی صبح کو درس دینے کا موقع دیا گیا جس میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی لکھی ہوئی سیرۃ النبی (دیباچہ قرآن کریم انگریزی) سنائی جاتی رہی۔

۳۔ ریڈیو تاسیک ملایا میں بھی ہماری ایک خاتون کو بولنے کا موقع دیا جاتا ہے۔

۸۔ ۱۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے دوست انفرادی طور پر بھی تہجد کی نماز ادا کرتے ہیں۔ مگر جماعت نے فیصلہ کیا ہوا ہے کہ ہر ماہ پہلے ہفتہ اور اتوار کی رات کو ہر جگہ باجماعت نماز تہجد ادا کی جایا کرے سو اس فیصلہ کے مطابق ان دو ماہ میں دو دفعہ باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی۔ ایک دفعہ عزیزم حافظ قدرت اللہ صاحب امام ہوئے۔

۲۔ سیرۃ مسیح موعود علیہ السلام پر جو لیکچر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے انڈونیشیا میں دیا تھا اس کے ترجمہ پر نظر ثانی کرائی گئی۔ انشاء اللہ جلد ہی شائع ہو جائے گا۔ وباللہ التوفیق۔

۳۔ خاکسار نے اپنے ایک مضمون "صداقت امام مہدی" پر نظر ثانی کی۔ کافی لمبا مضمون ہے۔ نصف سے زیادہ باقی ہے۔ کوشش کر رہا ہوں کہ جلد مکمل ہو جائے۔

۵۔ ایک مخلص چینی دوست "تن۔بی۔یونگ" جو بہت بوڑھے ہو چکے ہیں۔ انہیں بھی مولوی ابوبکر صاحب دیکھنے گیا۔ انہوں نے شہر "تنجونگ بالے" میں اپنا مکان جماعت کے لئے وقف کر دیا ہوا ہے فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار ہر کس کی بیمار پرسی کے لئے گھروں میں اور ہسپتالوں میں بھی گیا۔

۶۔ کئی غرباء اور بیواؤں کی جماعت کی طرف سے مدد کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنا فضل فرمائے اور ان کی تکالیف کو دور کرے۔ آمین

۹۔ اس ۲½ ماہ کے عرصہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جاکرتا، گاروت، سورابایا، پواووکرتو، باڈنگ وغیرہ سے ۱۱۰ اشخاص کو بیعت کرنے کی توفیق ملی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

آخر میں پھر ایک دفعہ دعا کیلئے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں۔ کام اور بوجھ بہت ہے اور ہم تھوڑے اور کمزور ہیں۔ اور اس بے سروسامانی کی حالت میں اُسی پر توکل کئے ہوئے کام کر رہے ہیں۔

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کا تربیتی اجتماع

مورخہ ۲۶ شہادت بمطابق ۲۶ اپریل بروز اتوار مسجد احمدیہ سیالکوٹ شہر میں جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کے جملہ عہدیداران کا ایک اہم تربیتی اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں ضلع بھر کی جماعتوں کے ۱۱۲ نمائندگان نے شرکت کی۔ مرکز سے مکرم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور خاکسار شریک ہوتے۔

اس تربیتی اجتماع کا پہلا اجلاس ۱۰ بجے صبح سے ۱½ بجے تک جاری رہا۔ جس میں مکرم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد کے تربیتی خطابات کے بعد تمام جماعتوں کا تربیتی جائزہ لیا گیا۔ اور بالخصوص وقفِ عارضی اور تعلیم القرآن کی تحریکات کے سلسلہ میں کوائف جمع کئے گئے۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے فرداً فرداً تمام جماعتوں کے نمائندگان اور مکرم امیر صاحب ضلع سیالکوٹ سے ضروری استفسارات کئے۔ ضروری جائزہ لینے کے علاوہ آپ نے عہدیداران کی مشکلات اور ضروریات سے آگاہی حاصل کی اور آئندہ کے لئے مزید ہدایات دیں۔ بعد میں آپ نے اجتماعی دعا کرائی اور پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اجتماع کا دوسرا اجلاس عام تربیتی اجلاس کے طور پر تھا۔ جو بعد نماز عشاء منعقد ہوا۔ اس کی صدارت مکرم خواجہ محمد امین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ نے کی۔ اس اجلاس میں مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد، خاکسار اور مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے علی الترتیب علمی اور تربیتی تقاریر کیں۔

مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے اپنے خطاب میں جماعت کے دوستوں کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق نجات یافتہ فرقہ کی علامات اور خصوصیات سے آگاہ کرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کے اُسوہ کو اختیار کرنے پر خاص زور دیا۔ اور جماعتی نظم و اتحاد اور خلافت کے ساتھ دلی وابستگی کی تلقین فرمائی۔

الحمد للہ کہ یہ دونوں اجلاس بہت کامیاب رہے۔ بالخصوص پہلے اجلاس میں ضلع بھر کے عہدیداران کی حاضری بہت خوشکن اور ان کے اخلاص اور احساسِ ذمہ واری کی آئینہ دار تھی۔

احمدیہ گرلز سکول کے احاطہ میں مستورات بھی شاملِ اجلاس تھیں۔ لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ آواز سب تک پہنچ رہی تھی۔

اس اجتماع کا انعقاد نیز تمام مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام مکرم خواجہ محمد امین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ، مکرم حاجی مولوی محمد یعقوب صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر اور مکرم مولوی عزیز الرحمن صاحب منگلا مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم سیالکوٹ اور ان کے کارکنان کی مساعی کا مرہون ہے۔

اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کو جزائے خیر عطا فرمائے اور خدمتِ دین کی بڑھ چڑھ کر توفیق دے۔ اسی طرح اس اجتماع کے بھی نیک اور بابرکت اثرات ظاہر فرمائے۔

خاکسار محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ
مقیم ربوہ

ضروری اعلان

الفضل میں مضامین یا اعلان برائے اشاعت بھجواتے وقت اس امر کو مدنظر رکھنا ضروری ہے کہ فارسی یا کسی دوسری زبان کے فقرات کو ان کے اہلِ زبان کے محاورہ کے مطابق استعمال کیا جائے۔ مثلاً لفظ کارکن جو کہ فارسی زبان کا لفظ ہے اس کے آخر پر حرف "ہا" لگا کر کارکنہ بنانا اور اس سے واحد مؤنث کے معنے حاصل کرنا یا اس کے آخر پر "الف و تاء" لگا کر کارکنات بنانا اور اس سے جمع مؤنث کے معنے حاصل کرنا درست نہیں کیونکہ یہ طریق عربی زبان میں تو مستعمل ہے مگر فارسی زبان میں مستعمل نہیں ہے۔ اسی طرح اور بھی کئی الفاظ ہیں جن کے آخر پر غلط طور پر "ہاء" لگا کر مؤنث کے معنے حاصل کئے جاتے ہیں۔ مثلاً صدر کو صدرہ، جناب کو جنابہ، عزت مآب کو عزت مآبہ، خاکروب کو خاکروبہ وغیرہ۔ احباب اس بارہ میں آئندہ احتیاط فرماویں

(ناظر اصلاح و ارشاد)

واقفین بعد ریٹائرمنٹ کیلئے اطلاع

واقفین بعد ریٹائرمنٹ کے دوسرے سال کے امتحان کے لئے جو نصاب اخبار الفضل مورخہ ۱۹ شہادت (اپریل) میں شائع کیا گیا ہے اس نصاب میں سے "خلاصۃ النحو" اور "عربی بول چال کے دس ابتدائی اسباق" زیرِ طبع ہیں۔ جو چند ایام تک طبع ہو جائینگی انشاء اللہ۔ جونہی یہ کتابیں شائع ہو جائیں گی۔ جن احباب نے نظارت کو کتب بھجوانے کے لئے خطوط لکھے ہیں اوران کے خطوط محفوظ ہیں۔ ان کے نام مطلوبہ کتب بھجوا دی جائینگی احباب مطلع رہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

وقف جدید کے ماتحت

"غیر مسلموں میں تبلیغِ اسلام" کا پروگرام

احباب جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے علاقہ تھرپارکر (سندھ) میں وقفِ جدید کے معلّمین مختلف مراکز میں نہایت محنت سے تبلیغ اسلام کے کام میں مشغول ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کے نہایت بہتر نتائج منظرِ عام پر آ رہے ہیں۔ سینکڑوں بچے، مرد اور مستورات قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ پڑھ رہے ہیں اور اس طرح اُس علاقے میں احمدیت کی نئی نسل نہایت عمدہ تربیت کے ماحول میں پرورش پا رہی ہے۔

اس وقت کئی دردمند اور مخیّر اصحاب (جن کی فہرست الفضل میں شائع کیا جا چکی ہے) اس کارِ خیر میں ایک ایک مشن کا خرچ سنبھالے ہوئے ہیں۔ لیکن جو دوست ایک ایک مشن کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے۔ وہ کم از کم ایک مرتبہ ہی ایک معیّن امداد دیکر اس عظیم مہم میں حصہ لے سکتے ہیں۔

ایسے اصحاب کے نام اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاص دُعا کے لئے الفضل میں شائع کئے جائیں گے۔ یہ ایثار اور قربانی کا زمانہ ہے ——— اور ہمارا قدم بہرصورت آگے بڑھنا چاہیئے۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

دُعائے مغفرت

عزیزم میجر ظہور احمد صاحب ولد محترم کیپٹن مرزا عمر حیات صاحب مرحوم دل کے طویل عارضہ کے بعد مورخہ ۶ مئی ۱۹۷۰ء کو سی۔ ایم۔ ایچ لاہور میں وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ صحابہ کرام خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں بلند درجات عطا کرے۔ آمین

(صاحبزادہ محمد طیب لطیف۔ ربوہ)

محترم کیپٹن ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب کا ذکر خیر

مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ربوہ

محترم (ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب نے) غالباً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے عہد میں بیعت کی تھی لیکن اپنے تقویٰ و طہارت بے نفسی اور فنا فی اللہ ہونے کی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ابتدائی صحابہ کبار میں سے معلوم ہوتے تھے۔ جنہیں دیکھکر خدا تعالےٰ یاد آجاتا تھا۔ باوجود معمر ہونے کے ایک بچہ سے بھی ملتے وقت آپ اس قدر انکسار فرماتے کہ دیکھنے والا حیران رہ جاتا کسی دوست کو ملنے یا الوداع کہتے جاتے تو عموماً کوئی نہ کوئی تحفہ دیتے اور وہ بھی غیر معمولی منکسر المزاجی کیسا تھ مجھے ملازمت میں ان کے حالات دیکھ کر یہی معلوم ہوتا تھا کہ آپ ولی اللہ ہیں جس کی وجہ سے مجھے ان سے نہایت درجہ محبت تھی اور آپ بھی بہت شفقت اور اکرام سے مجھ سے پیش آتے تھے۔

جنگ عظیم اول میں آپ نے ہندوستانی فوجوں کے ساتھ فرانس میں خدمات سرانجام دیں اور اپنی خوش کارکردگی کی وجہ سے دو مربع زمین انعام پایا۔ وہاں سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کی خدمت میں آپ نے چنار کے ایسے پتے بھیجے تھے۔ جن کا رنگ خون کی مانند تھا۔ یہ اسلئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ایک نظم میں فرمایا ہے ؎

اِک جھپک میں یہ زمیں ہو جائیگی زیر و زبر
نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آب رود بار
رات جو رکھتے تھے پوشاکیں برنگ یاسمن
صبح کر دیگی انہیں مثل درختان چنار

حضور نے اس وجہ سے انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس نشان کا حامل قرار دیا تھا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک

لاہور چھاؤنی میں ایک دفعہ آپ نے مجھ سے ذکر کیا کہ میری اہلیہ نے انتہائی گرمی کی وجہ سے خواہش کی کہ کہیں پہاڑ پر چلیں۔ میں نے جواب دیا کہ مجھے اس کی استطاعت نہیں۔ اللہ تعالےٰ کی قدرت کا کرشمہ دیکھئے کہ دو چار دن کے بعد ہی کشمیر میں ایک سال ملازمت کے احکام آگئے لیکن چونکہ وہاں کے افسر انچارج کی بالائی آمدنی میں ہی دیانتداری کی وجہ سے بند ہوگئی۔ اس لئے میں وہاں زیادہ دیر نہ ٹھہر سکا۔

جب انہیں آنریری کیپٹن کا عہدہ ملا تو آپ اس وقت کیمل پور چھاؤنی میں تعینات تھے اور میں نوشہرہ چھاؤنی میں تھا۔ چھ سات ماہ گذر گئے۔ لیکن انہیں اس کا خیال بھی نہ آیا ایک اور ڈاکٹر محمد حسین صاحب تھے جن کی طرف غالباً غلطی سے یہ عہدہ منسوب کر دیا گیا تھا۔ میں نے ارادہ کیا کہ کیمل پور جاکر انہیں اطلاع اور مبارکباد دے آؤں۔ چنانچہ میں ایک اور دوست کو ساتھ لے کر ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں یہ نوید دی۔ آپ نے فرمایا! میں کہاں ہو سکتا ہوں؟ میں نے اصرار سے کہا کہ آپ ہی ہیں آپ لکھکر تحقیق کریں۔ چنانچہ تحقیق کرنے پر خدا تعالےٰ کے فضل سے وہی درست نکلا جو میں نے انہیں کہا تھا۔ چنانچہ عہدہ کے اعلان کی تاریخ سے انہیں سب سابقہ تنخواہ مل گئی۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

جب آپ اپنے مکان متصل نور ہسپتال تھا وہاں میں مرض الموت میں مبتلا ہوتے تو میں تیمارداری کے لئے حاضر خدمت ہوا سانس کی تکلیف تھی اسی حالت میں مجھے دعا کے لئے اشارہ فرمایا! میں آپ کی تکلیف کے مدنظر آپ کے پاس ہی زمین پر سجدہ ریز ہو گیا اور اپنے محسن اور بزرگ بھائی کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور دعا گو ہوا اس کے بعد واپس آگیا۔ لیکن آپ اس بیماری کی وجہ سے اپنے مولا کو پیارے ہوگئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

غالباً اسی دن حضرت ام طاہر احمد صاحبہ کی وفات ہوئی تھی جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ نے بتایا! کہ حضور نے آسمان پر یا جو میں ایک تھلکہ محسوس کیا (شاید یہ کشفی نظارہ تھا) مجھے خیال آیا ممکن ہے ان دونوں بزرگ ہستیوں کی وفات اس کا موجب ہو۔ واللہ اعلم۔

احباب جماعت مرحوم بھائی کے بلندیٔ درجات اور مغفرت کے لئے دعا فرمائیں

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کا مئی کا شمارہ حوالہ ڈاک کیا جا چکا ہے۔ امید ہے دو چار روز تک تمام خریداروں کو مل جائیگا۔ دس روز پرچہ نہ ملنے کی اطلاع آنے پر پرچہ دوبارہ بھجوا دیا جائے گا۔ لیکن پہلے اپنے ڈاکخانہ سے ضرور پتہ کر لیں کہ آپ کو پرچہ کیوں نہیں ملا۔

ڈاک کے نئے سسٹم کے ماتحت جس ڈاکخانے کے ذریعہ پانچ یا اس سے زیادہ پرچے تقسیم ہوتے ہیں وہاں ایک ایک پرچہ پر ٹکٹ لگانے کی بجائے ٹاؤن بنڈل پر ٹکٹ لگایا جاتا ہے۔ اگر آپ کا پرچہ ڈاکخانہ والے غلطی سے بیرنگ کر دیں تو آپ ہرگز پرچہ نہ لیں۔ ہمیں اطلاع دیں تاکہ ہم ضروری کارروائی کر سکیں۔

اگر آپ کے ذمہ بقایا ہے تو مہربانی فرماکر چندہ کی ادائیگی میں تاخیر نہ کریں

(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید)

چندہ برائے سائنس بلاک جامعہ نصرت

جیسا کہ کئی بار اعلان کیا جا چکا ہے کہ سائنس بلاک جامعہ نصرت کی تعمیر کا کام سرعت سے جاری ہے اور اس وقت ساڑھے اکیس ہزار روپے بہنوں کی طرف سے آ چکے ہیں۔ اب عمارت پر لنٹل پڑنے والا ہے۔ رقم کی اشد ضرورت ہے اس لئے ان تمام بہنوں سے میری درخواست ہے جنہوں نے اس کا وعدہ کیا ہے کہ وہ اپنے وعدے جلد پورے کر دیں اور جنہوں نے ابھی تک اس تحریک میں حصہ ہی نہیں لیا وہ اس میں شمولیت کریں۔ جامعہ نصرت کی فارغ شدہ طالبات پر اس چندہ کی تحریک کرتے رہنے اور خود بھی شمولیت کرنے کی خاص ذمہ داری ہے۔ کیونکہ انہوں نے ایک لمبا عرصہ اس ادارہ سے فائدہ اٹھایا ہے۔ یاد رہے کہ تین سو یا اس سے زائد رقم دینے والی بہنوں کے نام بلاک کی عمارت پر کندہ کروائے جائیں گے انشاء اللہ اس وقت تک صرف ۱۲ بہنیں ہیں جنہوں نے تین سو سے زائد رقم ادا کی ہے۔ بہت آسانی سے کم از کم ایک سو بہنیں ایسی نکل سکتی ہیں جو تین تین سو کی رقم ادا کر سکتی ہیں۔ میرے گذشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ آیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۱۔ صفیہ چوہدری سابق لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ ۰۰ — ۳۰۰
۲۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ (آپکا ۳۰۰/- پورا ہو گیا) ۰۰ — ۲۵۰
۳۔ لجنہ ڈیرہ غازی خاں ۰۰ — ۲۰

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم

انشاء اللہ العزیز انصار اللہ کا دوسری سہ ماہی کا امتحان ۱۲ احسان / جون برائے ربوہ ۱۴ احسان / جون برائے بیرونجات منعقد ہو گا۔ تمام اراکین سے گذارش ہے کہ اس میں شمولیت فرمائیں۔ تمام زعماء، زعماء اعلیٰ اور ناظمین اضلاع سے بھی گذارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں اراکین کو اس طرف توجہ دلاتے رہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ دوست اس میں شریک ہو سکیں۔

نصاب:۔ (۱) فتح اسلام (۲) آیت استخلاف کا ترجمہ اور مختصر تشریح یہ کتاب الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

(قائد تعلیم)

تصحیح

الفضل مورخہ ۷ ہجرت (مئی) کے صفحہ ۵ کالم ۲ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تقریر کے سلسلہ میں ۱۹۲۵ء کی جس تقریب کا ذکر ہے وہ مکرم و محترم مولانا نذیر احمد علی صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے اعزاز میں منعقد ہوئی تھی جو کہ سیرالیون سے واپس تشریف لائے تھے۔ الفضل میں غلطی سے محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کا نام شائع ہو گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

فہرست عطیہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱۶/۳/۷۰ تا ۱۵/۴/۷۰

احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں حسنات دارین سے نوازے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین (خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نمبر	نام	رقم
۱	اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر صلاح الدین صاحب شمس دارالصدر شرقی ربوہ	۵-۰۰
۲	عبدالوحید صاحب پراچہ گلبرگ لاہور	۳۰-۰۰
۳	عبدالرحیم صاحب یونس چوک بازار چیٹاگانگ	۴-۰۰
۴	میاں محمد گل محمد صاحب پنشنر آفیسر گلبرگ لائل پور	۲۵-۰۰
۵	امۃ الحفیظ صاحبہ پرانی انار کلی لاہور	۵-۰۰
۶	سیدہ زہرہ بیگم حسین صاحبہ پرنسپل مریم صدیقہ انگلش ہائی سکول لطیف آباد حیدرآباد	۲۲-۰۰
۷	بیگم ظفر اقبال قریشی صاحب جہلم	۱۰-۰۰
۸	بیگم دین بشیر صاحب C/O میجر اعجاز احمد صاحب راولپنڈی	۶۰-۰۰
۹	والدہ صاحبہ عبدالخالق صاحب بنگالی دارالصدر غربی ربوہ	۵-۰۰
۱۰	بیگم کرنل محمود احمد صاحب ربوہ	۵-۰۰
۱۱	والدہ صاحبہ مرزا محمد اسلم صاحب کلرک دفتر اسٹیشن ماسٹر جہلم	۴-۰۰
۱۲	خلیل احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰-۰۰
۱۳	محمد شفیع صاحب بگس میکر سیالکوٹ	۱۰-۰۰
۱۴	اہلیہ چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ دارالصدر ربوہ	۵-۰۰
۱۵	چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب کابل بذریعہ انیس محمود احمد صاحب دارالصدر ربوہ	۵۰-۰۰
۱۶	نصیر احمد صاحب چوہدری لائل پور	۲۵-۵۰
۱۷	صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ مبارک احمد صاحب ربوہ	۱۰-۰۰
۱۸	سردار دوست محمد صاحب چغتائی کوٹلی آزاد کشمیر	۵۰-۰۰
۱۹	چوہدری شاہد وسیم صاحب C/O میجر عزیز احمد صاحب شاہراہ سرور لاہور	۱۰۳-۰۰
۲۰	مظفر الدین صاحب سٹیشن روڈ۔ بورگرد	۹۰-۰۰
۲۱	سید حمید احمد صاحب پی سی ایس اے سی کراچی	۵۰-۰۰
۲۲	بیگم میجر منیر احمد شہید صاحب سٹاف کالونی انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور	۱۰
۲۳	چوہدری نبی احمد صاحب باجوہ ربوہ	۵۰-۰۰
۲۴	شیخ فضل احمد صاحب بذریعہ شیخ مبارک احمد صاحب ربوہ	۱۲۰-۰۰
۲۵	بذریعہ ضیاء الدین احمد صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال	۳۶-۰۰
۲۶	مسز منیر احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ	۲۱-۰۰
۲۷	ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اخوند ربوہ	۱۰-۰۰
۲۸	محمودہ صاحبہ اہلیہ خواجہ ایم اے غنی صاحب راولپنڈی	۵-۰۰
۲۹	محمد یوسف صاحب پاکستان پائپ فیکٹری "	۹-۰۰
۳۰	محمد اسلم صاحب مکینک نوازآباد فارم سندھ	۹-۶۲
۳۱	ایس جی یزدانی صاحب گلبرگ لاہور	۵۰-۰۰
۳۲	مبارکہ ملک صاحبہ C/O میجر جنرل عبدالعلی صاحب ملک راولپنڈی	۵۰-۰۰
۳۳	نصرت آرا صاحبہ اہلیہ ملک محمد شریف صاحب "	۵-۰۰
۳۴	نوابزادہ محمد امین خان صاحب نبول شہر	۵-۰۰
۳۵	بیگم امۃ اللطیف حبیبہ صاحبہ فیروزپور روڈ لاہور	۱۰-۰۰
۳۶	لفٹیننٹ کمانڈر محمد اسلم صاحب کاکول	۲۰-۰۰
۳۷	ایس اے لطیف صاحب چک لالہ کینٹ	۱۰-۰۰
۳۸	قدسیہ اعجاز صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۷-۰۰
۳۹	سمیع اللہ خان صاحب گلبرگ لاہور	۱۰-۰۰
۴۰	امۃ الباری نعیم صاحبہ شاہنواز لمیٹڈ کراچی	۱۰۰-۰۰

الحاج مرزا معظم بیگ صاحب کی وفات پر جماعت احمدیہ کوئٹہ کی تعزیتی قرارداد

جماعت احمدیہ کوئٹہ کا ایک غیر معمولی اجلاس مورخہ ۲۴ اپریل ۱۹۷۰ء بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت متفقہ طور پر منظور ہوئی۔

"جماعت احمدیہ کوئٹہ کا یہ غیر معمولی اجلاس اپنے ایک نہایت قابل احترام اور مخلص بزرگ الحاج مرزا معظم بیگ صاحب مرحوم کی وفات پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے جو راولپنڈی میں مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۷۰ء کو وقوع پذیر ہوئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ٥

محترم مرزا صاحب موصوف مرحوم و مغفور کا تعلق جماعت احمدیہ کوئٹہ سے بہت پرانا تھا۔ آپ تقسیم ہند کے بعد بسلسلہ ملازمت گلگت ایجنسی سے کوئٹہ تشریف لائے۔ اس تیئس سالہ عرصہ میں آپ نے بیشتر وقت ہمارے درمیان گزارا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کوئٹہ میں بحیثیت سیکرٹری ضیافت خدمت بجالانے کی توفیق بخشی۔ گورنمنٹ ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد قریباً پانچ سال آپ ربوہ میں بحیثیت افسر دارالضیافت خدمت دین بجا لاتے رہے۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔ اس دوران میں بھی آپ نے جماعت احمدیہ کوئٹہ کے ساتھ دلی تعلق رکھا

اللہ تعالیٰ نے آپ کی اہلیہ محترمہ کو بھی جو نیک اور دعاگو خاتون ہیں طویل مدت تک کوئٹہ کی خواتین کی بحیثیت صدر لجنہ اماء اللہ نمایاں خدمت کی توفیق بخشی۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

آپ کے صاحبزادے منور بیگ صاحب جماعت احمدیہ کوئٹہ کے ایک مخلص نوجوان ہیں اور اللہ تعالیٰ نے انہیں بحیثیت قائد خدام الاحمدیہ خدمت کی توفیق بخشی بفضلہ تعالیٰ موجودہ وقت میں بھی آپ بحیثیت ذمہ دار عہدیدار مقامی جماعت کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

محترم مرزا معظم بیگ صاحب مرحوم و مغفور ایک مخلص دعاگو بزرگ تھے۔ پانچوں نمازوں میں باوجود بڑھاپے اور کمزوری کے باقاعدگی کے ساتھ شامل ہونا آپ کا طرۂ امتیاز تھا۔ آپ کی مسجد سے وابستگی قابل قدر نمونہ تھی۔

اللہ تعالیٰ نے مرحوم کو وفات سے کچھ عرصہ قبل معہ بیگم صاحبہ اور صاحبزادی حج بیت اللہ شریف سے مشرف ہونے کا شرف بخشا۔ آپ نے اپنے مکتوبات میں نہایت محبت بھرے الفاظ میں تحریر فرمایا کہ جماعت احمدیہ کوئٹہ کے لئے حج کے بابرکت ایام میں خانہ خدا میں التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہے۔ ہم چشم براہ تھے کہ ہمارے محسن بزرگ راولپنڈی میں اپنے بچوں اور دیگر لواحقین کی ملاقات سے فارغ ہو کر کوئٹہ تشریف لائیں گے اور ہم نہایت اشتیاق سے انہیں خوش آمدید کہنے کے لئے بیتاب تھے کہ ہمیں یہ افسوسناک خبر ملی کہ ہمارے بزرگ ہمیں داغ مفارقت دیکر اپنے حقیقی مولا سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

اس انتہائی غم میں ہمیں یہ اطمینان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ربوہ میں مقدس بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کا شرف بخشا ہے۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ہمارے مرحوم بزرگ کا ہر طرح نہایت مبارک اور قابل رشک انجام فرمایا۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس پیارے بزرگ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو خصوصاً محترمہ بیگم صاحبہ، آپ کے فرزندوں، آپ کی صاحبزادی کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور انہیں اور ہم سب کو مرحوم کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ آمین ثم آمین۔

ہم ہیں افراد جماعت احمدیہ کوئٹہ

نمبر	نام	رقم
۴۱	چوہدری نبی احمد صاحب ماڈل سوسائٹی کراچی	۵۰-۰۰
۴۲	قریشی محمد سلیم صاحب راولپنڈی	۵۰-۰۰
۴۳	فرخندہ اختر صاحبہ C/O چوہدری محمد سعید صاحب حیدرآباد	۱۹-۰۰

اعلان نکاح

میرے چھوٹے بھائی عبدالمجید صاحب انور کا نکاح ہمراہ شمیم قریشی صاحبہ بنت طفیل احمد صاحب قریشی 24/B ماڈل ٹاؤن لاہور بعوض -/۳۵۰۰ روپیہ حق مہر پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ نوازش ۳ر اپریل ۱۹۷۰ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے اللہ تعالیٰ برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(عبدالقادر۔ رحمٰن برادرز۔ پٹرول پمپ سرگودھا۔)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے بڑے بھائی جان کے خسر صوفی عبدالغفور صاحب کو آج کل دل کی تکلیف ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صوفی صاحب کو جلد کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(سعادت محمود۔ سعیدہ منزل دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

۲۔ (۱) کچھ دنوں سے نانی جان کے کندھے میں سخت قسم کا درد رہتا ہے، احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(۲) والدہ عبدالحمید صاحب بٹ راولپنڈی کی آنکھ کا اپریشن میو ہسپتال میں ہوا ہے جو کامیاب تھا۔ اب دوبارہ ان کا اپریشن مئی کے مہینے میں ہو رہا ہے۔ پہلے کالے موتیے کا اپریشن ہوا تھا۔ اب سفید کا ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے آمین۔ (ظفر اقبال بٹ۔ ڈیرہ غازی خان)

۳۔ خاکسار کے بڑے لڑکے نے اپنی ملازمت کے سلسلہ میں ایک انٹرویو دیا ہے احباب کرام کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(صلاح الدین کیمبل پور)

۴۔ ۲۹ر اپریل کو مکرم مرزا فاضل بیگ صاحب انجینئر ٹیکنیشن سول ہسپتال نواب شاہ کی بچی فرح دیبا کا دایاں پہلو ابلتے ہوئے پانی گرنے سے جل گیا ہے۔ نیز مرحوم کی اہلیہ اور بڑا لڑکا نعیم احمد اکثر بیمار رہتے ہیں۔ احباب جماعت سے درصورت کے سب بچوں اور اہل خانہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(نصراللہ خان ناصر۔ مربی سلسلہ احمدیہ مقیم نواب شاہ)

۵۔ میرے بہنوئی آئی اے زبیری ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر ملا مزید کوٹ لاہور سے تبدیل ہو کر حیدرآباد میں متعین ہوئے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ ان کا نئی جگہ جانا سلسلہ کے لئے بابرکت ہو۔

نیز میرا بچہ مرزا مسعود احمد علیل ہے اس کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(مرزا عبدالسمیع سٹیشن ماسٹر ربوہ)

۶۔ میرے بھائی مکرم شیخ ممتاز رسول صاحب درد گردہ۔ بندش پیشاب اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے سخت بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی لمبی باصحت زندگی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(کنیز رسول طاہرہ۔ گول بازار۔ ربوہ)

۷۔ مکرم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب آف نوشہرہ ککے زئیاں حال قلعہ صوبہ سنگھ جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہیں دس بارہ روز سے بندش پیشاب کی شدید تکلیف میں مبتلا ہیں ان کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(بشیر احمد زاہد قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ)

اطفال توجہ فرمائیں

احمدی بچوں کی تربیت کے لئے مرکز کی طرف سے ہر سال امتحانات منعقد کئے جاتے ہیں جن کا نصاب "کامیابی کی راہیں" کی شکل میں چھپا ہوا موجود ہے امسال یہ امتحانات انشاء اللہ ۲۹ ہجرت (مئی) بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔ سب اطفال اس طرف خاص توجہ فرمائیں کیونکہ دینی علم احمدی بچے کا زیور ہے۔ (سیکرٹری تعلیم و تربیت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

سیدنا حضرت المصلح الموعود کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء و طالبات

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جو طلباء و طالبات امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے فنڈ میں حصہ لیا ہے۔ ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے

اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو دین و دنیا کی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

۳۲۔ عزیز سید ذوالفقار زین ابن ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب دار برٹن ضلع شیخوپورہ ۔۔ ۔۔۔ ۲ روپے
۳۳۔ بچگان مکرم نصراللہ خان صاحب نیلا گنبد لاہور ۔۔ ۔۔۔ ۵ روپے
۳۴۔ عزیزہ نصرت جمال بنت چوہدری بشیر محمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ ۔۔ ۔۔۔ ۵ روپے
۳۵۔ عزیز محمد المومن ابن چوہدری بشیر محمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ ۔۔ ۔۔۔ ۵ روپے
۳۶۔ مکرم ناصر احمد صاحب دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ۔۔ ۔۔۔ ۵ روپے
۳۷۔ ملک محمد ارشد صاحب ۔۔ ۔۔۔ ۵ روپے

دیگر طلباء اور طالبات کو بھی چاہیئے کہ اپنی کامیابی کی خوشی میں ممالک بیرون میں تعمیر ہونے والی مساجد کے لئے حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

ضرورت سرمایہ

چالو حالت میں لمیٹڈ ادارہ کو

کاروبار میں توسیع کے لئے

منافع پر سرمایہ درکار ہے

خواہش مند احباب اس پتہ پر لکھیں

م۔ معرفت منیجر الفضل ربوہ

دعائے مغفرت

میرا لڑکا قریشی منور احمد سکنہ کوٹلی مرزا خان میں عرصہ ۸ ماہ بیمار رہ کر مورخہ یکم مئی کی صبح کو ۲۲ سال کی عمر میں وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت نیک تھا۔ احباب اس کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں اور یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل دے۔

قریشی منظور احمد از کوٹلی مرزا خان ڈاکخانہ چھاؤنی سلہریاں تحصیل سیالکوٹ

شربت فرحت افزا

موسم گرما کا بہترین مشروب

یہ شربت

مفرح اور مقوی قلب ہے

موسم گرما کے مضر اثرات

سے

محفوظ رکھتا ہے

لو اور پیاس کا بہترین علاج ہے۔ قیمت فی بوتل ۲/-

خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ فون ۳۹

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

منیجر

روزنامہ الفضل ربوہ

سے

خط و کتابت کیا کریں۔

متقی جوں جوں نیک کام کرتا چلا جاتا ہے نیکی اُس پر آسان ہوتی جاتی ہے

جب کسی کو نیکی کی لذّت حاصل ہو جائے تو پھر وہ بجائے پیچھے ہٹنے کے آگے قدم بڑھاتا ہے

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ الشعراء کی آیت وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۔ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"فرماتا ہے اس دن جنت متقیوں کے قریب کر دی جائے گی یعنی متقی جوں جوں نیک کام کرتا چلا جاتا ہے نیکی اس پر آسان ہوتی جاتی ہے اور جنت اس کے قریب ہوتی چلی جاتی ہے میں نے بالعموم دیکھا ہے کہ جب کسی کو نیکی کی لذّت حاصل ہو جائے تو اس کے بعد وہ بجائے پیچھے ہٹنے کے آگے بڑھتا ہے اور ایک کے بعد دوسری اور دوسری کے بعد تیسری نیکی اس کے لئے آسان سے آسان تر ہو جاتی ہے ...

بڑی تکلیف دہ اور بدمزہ چیزیں بھی اگر علاج کے طور پر استعمال کی جائیں تو ان کی عادت پڑ جاتی ہے۔ اور اچھی معلوم ہونے لگتی ہیں اور جب ان نے چیزوں کی عادت پڑ جاتی ہے تو دین کی قربانی کی عادت کیوں نہیں پڑ سکتی۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ ان کو ایک دفعہ قربانی کے لئے آگے لایا جائے اس کے بعد خود بخود اس کے اندر ذوق پیدا ہو جاتا ہے اور اسے دین کے کاموں میں ایسی لذّت آنے لگتی ہے کہ ان کو ایک لمحہ کے لئے بھی چھوڑنا اس کے لئے ناقابل برداشت ہو جاتا ہے جس طرح ایک انسان کو روٹی نہیں ملتی تو وہ چلّاتا اور خدا کے حضور گڑگڑاتا ہے کہ خدایا مجھے روٹی دے اسی طرح اگر اسے اشاعت دین کی توفیق ملتی ہے تو وہ خدا تعالےٰ کا ممنون ہوتا ہے اور اس کا شکر ادا کرتا ہے اور اگر کسی وقت اسے دین کی خدمت کی توفیق نہیں ملتی تو وہ خدا تعالےٰ کے حضور گڑگڑاتا ہے کہ وہ اسکی کمزوری کو دور کرے اور اس کے اندر دینی خدمات بجا لانے کی زیادہ سے زیادہ طاقت پیدا کرے۔ اس طرح قدم بقدم نیکی اس پر آسان ہوتی جاتی ہے اور جنت اس کے قریب ہوتی چلی جاتی ہے لیکن سچائی سے منحرف لوگوں کی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ ان کے لئے دینی قربانیاں جو ایک مومن کے لئے بالکل آسان ہوتی ہیں آگ کے شعلوں کا سا رنگ اختیار کر لیتی ہیں۔ اور وہ ان سے دور بھاگتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو ان سے بچانے کی کوشش کرتے ہیں گویا مومن تو خدا تعالےٰ کی رضا کے لئے قربانیوں کی آگ میں اپنے آپ کو جھونک دیتے ہیں۔ اور وہ آگ ان کے لئے گلزار بن جاتی ہے لیکن ایک منافق اور ایک گمراہ انسان کو دین کی آگ جہنم کا ایندھن بنا دیتی ہے کیونکہ اس وقت اسکی بے ایمانی پر جو پردہ پڑا ہوتا ہے وہ اٹھ جاتا ہے

اسی طرح اُزْلِفَتِ الْجَنَّۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ میں یہ بھی خبر دی گئی ہے کہ آخری زمانہ میں جنت متقیوں کے قریب کر دی جائے گی۔ یعنی اللہ تعالےٰ ایسے سامان پیدا کر دے گا کہ مذہبی باتیں لوگوں کی سمجھ میں آنے لگ جائیں گی اور سائنس جو مذہب کی مخالفت کر رہی ہوگی اس کی مخالفت آپ ہی آپ ختم ہو جائے گی۔ اس طرح متقی لوگوں کے لئے جنت کا حصول بہت آسان ہو جائے گا

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ موجودہ زمانہ میں یہ پیشگوئی پوری ہو رہی ہے اور اجرام یورپ میں سے کچھ تو آہستہ آہستہ اپنے بلند بانگ دعاوی کو چھوڑ رہے ہیں اور کچھ ان باتوں کو جو اس سے قبل انہیں غیر قدرتی نظر آتی تھیں قانون قدرت میں شامل کر کے مذہب کی طرف آ رہے ہیں گویا دو نئی قدرتی سی کیفیت پیدا ہو رہی ہے۔ یعنی سائنس دان اوپر کی طرف چڑھ رہا ہے اور علماء نے جو مبالغہ کا رنگ مذہب پر چڑھا دیا تھا وہ اتار رہا ہے اور اس طرح دنیا خدائی باتوں کی تصدیق کے لئے تیار ہو رہی ہے۔ اور جنت ان کے قریب کی جا رہی ہے"

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء صفحہ ۲۹۷-۲۹۶ و ۲۹۸)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور تحریر فرمایا کریں،

سُلطان القلم

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کی

معرکۃ الآراء تصانیف

آئینہ کمالات اسلام	۲ - ۵۰
اسلامی اصول کی فلاسفی	۱ - ۵۰
کشتی نوح	۰ - ۷۵
شہادۃ القرآن	۱ - ۲۵
برکات الدعا	۰ - ۷۵

اصل لاگت پر مل سکتی ہیں

شعبہ نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

مکرم مولوی فخر الدین صاحب مالاباری درویش قادیان وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم مولوی فخر الدین صاحب مالاباری درویش قادیان وفات پا گئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔

مالاباری صاحب مرحوم کو ابتدائی زمانہ درویشی سے قادیان میں رہنے کی سعادت حاصل تھی۔ اور صدر انجمن احمدیہ کے مختلف دفاتر میں مفوضہ فرائض نہایت محنت اور خوش دلی سے سرانجام دیتے رہے ہیں۔ اور فارغ اوقات میں اپنے طور پر کوئی چھوٹا موٹا کام بھی کر لیتے تھے انہوں نے درویشی کا ابتدائی مصائب و آلام کا زمانہ بڑے صبر و استقلال اور خندہ پیشانی سے گزارا اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

(ناظر خدمت درویشاں)

جملہ حصہ داران سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ متوجہ ہوں

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ کا کلیم مالیتی -/۱۱۸۲۴ روپے وصول ہو چکا ہے جس کی تقسیم وغیرہ کے بارہ میں ہوزری مذکورہ کے حصہ داران کے عام اجلاس میں فیصلہ کیا جانا مطلوب ہے۔

لہذا جملہ حصہ داران کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ بتاریخ ۱۷ مئی ۱۹۷۰ء بروز اتوار بوقت ۱۱ بجے صبح دفتر ناظم جائداد (سیکرٹری) میں تشریف لا کر اور شامل اجلاس ہو کر ممنون فرمائیں۔

(... الدین احمد ناظم جائداد و سیکرٹری سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ ربوہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کی ہمشیرہ کے بیٹے اقبال احمد آج کل آزاد کشمیر میں بہت بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔

ان کی صحت یابی کے لئے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالحمید چوکیدار طبیہ کالج ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴